

الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ لوگ جنہوں نے (اپنے دعویٰ ایمان میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا تھا (جہاد چھوڑ کر پیچھے) بیٹھ رہے، عنقریب

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ ۹۰ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب پہنچے گا ۝ ضعیفوں (کمزوروں) پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں

الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ

پر اور نہ (ہی) ایسے لوگوں پر ہے جو اس قدر (وسعت بھی) نہیں پاتے جسے خرچ کریں جبکہ وہ اللہ اور

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ

اس کے رسول (ﷺ) کے لئے خالص و مخلص ہو چکے ہوں، نیکو کاروں (یعنی صاحبانِ احسان) پر الزام

سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ ۹۱ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا

کی کوئی راہ نہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ اور نہ ایسے لوگوں پر (طعن و الزام کی راہ ہے) جبکہ وہ آپ کی خدمت میں

مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ

(اس لئے) حاضر ہوئے کہ آپ انہیں (جہاد کیلئے) سوار کریں (کیونکہ انکے پاس اپنی کوئی سواری نہ تھی تو) آپ نے فرمایا: میں (بھی) کوئی (زائد

تَوَلَّوْا أَوْ أَعْيُوهُمْ تَفِيزُ مِنَ الدِّمِ حَرَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا

سواری) نہیں پاتا ہوں جس پر تمہیں سوار کر سکوں (تو) وہ (آپ کے اذن سے) اس حالت میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں (جہاد سے محرومی کے غم میں

يُنْفِقُونَ ۙ ۹۲ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَنتَازُونَكَ

اشکبار تھیں کہ) افسوس (وہ) اس قدر (زاور) نہیں پاتے جسے وہ خرچ کر سکیں (اور شریک جہاد ہو سکیں) ۝ (الزام کی) راہ تو فقط ان لوگوں پر ہے جو

وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۚ

آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ اس بات سے خوش ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں اور معذوروں

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ ۹۳

کیساتھ رہیں اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ جانتے ہی نہیں (کہ حقیقی سودوزیاں کیا ہے) ۝